

## سوال

کیا اشعرى فرقے کے کسی شخص سے فقہ اور علوم حدیث پڑھنے جائز ہیں؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اشعرى فرقہ امام ابوالحسن اشعرى رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہے ، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے مطابق ابوالحسن اشعرى پر تین مرحلے یا ادوار گذرے ہیں جن میں اس کے خیالات میں بھی اختلاف پیدا ہوتا رہا جنہیں مختصر طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ سب سے پہلے وہ معتزلی ہوا پھر کلابی یعنی ابن کلاب کے پیروکاروں میں شامل ہوا اور پھر آخر میں اہل سنت کی موافقت کر لی ۔

اہل سنت والجماعت کے سرخیل امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ شامل ہیں ، ابوالحسن اشعرى رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس آخری موقف کی تصریح اپنی تینوں کتابوں " رسالۃ الی اہل الثغر " اور " مقالات الاسلامیین " اور " الابانۃ " میں بھی صراحت سے بیان کی ہے ۔

لہذا جو شخص بھی ابوالحسن اشعرى رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس آخری دور میں اس کا پیروکار ہو کر اشعرى کہلاتا ہو تو وہ اکثر مقالات میں اہل سنت والجماعت کے موافق ہوگا ، اور جس شخص نے دوسرے مرحلہ میں ابوالحسن اشعرى کی پیروکاری کی تو اس میں اس سے ابوالحسن اشعرى کی بھی مخالفت کی اور بہت سارے مقالات میں اہل سنت کی بھی مخالفت کی ۔

دیکھیں : مجموع الفتاویٰ الکبریٰ ابن تیمیہ ( 4 / 72 ) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

ابوالحسن اشعرى کی طرف منسوب متاخرین نے اس کے عقیدہ کے دوسرے مرحلے سے اخذ کیا اور اس کی پیروی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عام صفات میں تاویل کا راستہ اختیار کیا ، اور صرف مندرجہ ذیل شعریں بیان کی گئی سات صفات کے علاوہ کوئی اور صفت ثابت نہیں کرتے بلکہ ان سب کی تاویل کرتے ہیں :

وہ حی و علیم و قدیر ہے ، اس کی کلام بھی ہے اور ارادہ بھی اور اسی طرح سمع و بصر بھی ہے ۔

اہل سنت والجماعت میں اس کے اثبات کی کیفیت میں اختلاف کے ساتھ ۔ انتھی ۔ دیکھیں : الفتاویٰ ابن عثیمین ( 3 / 338 ) ۔

لجنة الدائمة ( مستقل فتویٰ کمیٹی ) کا فتویٰ ہے :

اشاعرہ کافر نہیں بلکہ صرف کچھ صفات الہیہ کی تاویل میں ان سے غلطی ہوئی ہے ۔ انتھی ۔

دیکھیں فتویٰ نمبر ( 6606 ) جلد ( 3 ) صفحہ ( 220 ) ۔

لہذا اس بنا پر ہم یہ کہیں گے کہ مسلمان کے لیے بہتر اور افضل تو یہی ہے کہ وہ علوم شرعیہ صرف ان علماء کرام سے حاصل کرے جو اپنے علم و عمل میں معروف ہوں اور ان کا عقیدہ بھی سلیم ہو اور اسی طرح وہ بدعتیوں اور اہل سنت کے مخالفین سے بھی تعلق نہ رکھتے ہوں بلکہ ان سے دور ہوں ، اور اہل سنت کے مخالفین میں اشاعرہ یعنی اشعری فرقہ کے لوگ بھی شامل ہیں ۔

یہ معاملہ الحمد للہ بہت آسان اور سہل ہے آج کل تو تعلیم کے طریقے اور وسائل ہر وقت اور ہر جگہ پرسب کے لیے میسر ہیں ، دیکھیں آج علماء اہل سنت کا علم بہت سارے وسائل کے ساتھ موجود ہے مثلاً اسلامی آڈیو کیسٹیں ، اور مفید قسم کے پمفلٹ اور بڑی بڑی مدون کتب ، اور انٹرنیٹ پر اسلامی ویب سائٹس اور اسلامی مجالس ۔

توالحمد لله اب خیر بھلائی اور علم کے بہت سارے دروازے آسان اور میسر ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا احسان و فضل ہے ۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اے اللہ ہمیں ایسا علم عطا فرما جو ہمارے لیے نفع مند ہو ، اور ہمیں جو کچھ سکھائے اس سے نفع بھی عطا فرما اور ہمارے علم بھی اضافہ بھی فرما ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 10693 ) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

والله اعلم .